حافظ احمد شاکر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فی جوار رحمت اللہ

گذشتہ ہفتہ ایک بہت بڑا ذاتی...... زیادہ...... جماعتی اور علمی حادثہ ہوا کہ ہمارے خوش جمال' خوش خصال اور خوش خیال دوست محترم پروفیسر عبدالجبار شاکر دل کی جراحی کے دوران انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

میانہ قد' کشادہ پیشانی' سدا کا ہنستا مسکراتا چہرہ' متحرک پلکیں' شرم وحیاء سے جھکی ہوئی خوب صورت غزالی آنکھیں' موتیوں جیسے چمکتے دانت' باوقار چال' تمکنت آمیز گفتگو' کچھ کرنے کے لیے بے تاب اور علم کے لیے ماہی بے آب۔ بڑوں کے لیے مودب' چھوٹوں کے لیے شفقت' یہ ان کا سراپا تھا۔

فقط اک ترے نہ ہونے سے اے دوست گلوں میں رنگ و بو کہاں چاند میں چاندنی کہاں

شاکر صاحب 1947ء میں میر محمد ضلع...... اس وقت لاہور اب...... قصور میں حکیم عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پیدا ہوئے۔ والد نے ان کا نام تفاولاً امام عبدالجبار غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے نام پر عبدالجبار رکھا۔ ان سے چھوٹے صرف ایک ہی بھائی عبدالقیوم ہیں جو چونکی میں کاروبار کرتے ہیں اور ایک ہی ہمشیرہ۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم شام کوٹ' حسین خانوالہ میں حاصل کی پھر گریجوایشن...... اس وقت کے منٹگمری اور اب...... ساہیوال سے کر کے ایم اے پنجاب یونیورسٹی سے کیا اور پھر کچھ عرصہ میونسپل کالج پڑھاتے رہے۔ اس کے بعد ان کی صادق آباد میں پوسٹنگ ہو گئی۔

شاکر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی حوصلہ' ضبط' خود اعتمادی' قوت ارادی اور قوت فیصلہ کی نعمت سے سرفراز کیا ہوا تھا۔ چودہ سال قبل ان کا پہلا بائی پاس ہوا تھا' پھر اس کے بعد ان کی ایک جانب فالج کا شدید حملہ ہوا۔ لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات پر ان کے مومنانہ توکل نے ان کو غیر معمولی قوت ارادی سے بہرہ ور کر رکھا تھا۔ اس لیے معالجوں کے جھرمٹ سے نکلتے اور بستر علالت کو چھوڑتے ہی انہوں نے تمام معمولات شروع کر دیے تھے۔ بائی پاس کے کچھ ہی دن بعد وہ المکتبۃ السلفیۃ تشریف

لائے اور حسب معمول خوش وخرم، چاق و چوبند اور مطمئن تھے۔ ایسے ہی فالج کے بعد بھی بہت جلد وہ اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے لگے۔ اب سے تقریباً تین ماہ قبل ان کو ایک ایسے غیر معمولی آپریشن سے گزرنا پڑا جس کا دورانیہ صرف 13 یا 14 سیکنڈ کا ہوتا ہے۔ اس سے قبل پاکستان میں وہ آپریشن صرف بارہ افراد کے ہوئے تھے جن میں زندگی صرف تین کو ملی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا وہ آپریشن بھی کامیاب ہو گیا۔ آپریشن کے بعد ان کی بیمار پرسی کے لیے دعوہ اکیڈمی میں ملاقات ہوئی تو وہی اطمینان سدا کا ہنستا مسکراتا چہرہ اور بارگاہ رب قدر میں ان کو سراپا تشکر پایا۔ آہ

ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو ان کے لہجہ میں ادب کے تیور

اب بائی پاس کا ان کا یہ دوسرا آپریشن تھا جو پہلے آپریشن سے زیادہ نازک نہ تھا۔ آپریشن کے لیے ہسپتال آنے کے دن رات ڈیڑھ بجے تک مختلف کتابوں کے مقدمات وغیرہ لکھتے رہے پھر تہجد پڑھی اور معمولات ادا کیے اور ہسپتال آ گئے۔ اس آپریشن کے بارے میں وہ بھی فکرمند نہیں تھے اور ان کے معالجین بھی پرامید تھے لیکن دوران آپریشن ہی وہ خالق حقیقی سے جا ملے' انا للہ وانا الیہ راجعون

ویراں ہے میکدہ' خم و ساغر اداس ہیں تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

ان کا مطالعہ کثیر الجہات تھا۔ قرآن' حدیث' سیرت' ادب' اقبالیات اور اس کے علاوہ مشہور شعراء کا کلام ان کی نظر میں تھا۔ مختلف موضوعات پر ان کا خطاب اپنے موضوع کا مکمل احاطہ کیے ہوئے ہوتا تھا۔ ہمارے علم کی حد تک وہ اردو زبان کی کامیاب خطابت کے علاوہ عربی اردو اور فارسی میں بھی اظہار خیال کی قدرت رکھتے تھے۔ وہ ایک بہترین اور موضوع کا حق ادا کرنے والے مقرر تھے' جو ان کو ایک بار سنتا دوبارہ سننے کا شوق فراواں لے کر جاتا۔ چنانچہ ملک و بیرون ملک سو سے زائد مرتبہ انہوں نے سیرت النبی پر خطاب کی سعادت حاصل کی اور ایسے ہی سو سے زائد مقامات پر اقبالیات کے موضوع پر مقالے پڑھ کر اپنی اقبال شناسی متعارف کروائی۔

کچھ عرصہ قبل دعوہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے وہ اسلام آباد تشریف لے گئے تھے۔ اب حکومت اسلام آباد میں ایک قومی سیرت لائبریری قائم کرنا چاہتی تھی جس کے لیے حکومت کی نظر انتخاب

ان پر تھی کہ وہ سیرت چیئر کے چیئر مین تو تھے ہی لیکن ع آں قدح بشکست وآں ساقی نماند

ان کا تعلق اصل کتاب سے تھا اور کتابوں پر ان کی نظر بھی خوب تھی۔ایک طویل عرصہ وہ پنجاب کی پبلک لائبریریز کے ڈائریکٹر رہے۔آج کل پنجاب حکومت کے قائم کردہ قرآن بورڈ کے ممبر بھی تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ کتابوں کی عالمی نمائشوں میں شرکت کرنے کے ساتھ وہاں سے کتابیں خرید کر لاتے جس سے وہ اس لائبریری کو مزین کرتے رہتے۔

ان کی یادگار یا ان کا کارنامہ بیت الحکمت کے نام سے موسوم وہ لائبریری ہے جو بلاشبہ منفرد ہے کہ

☆......یہ لائبریری کتب احادیث کے وسیع ذخیرہ کے علاوہ سیرت النبی کے موضوع پر 18 زبانوں میں چار ہزار سے زائد کتب سے منور ہے'اس تعداد میں کتب سیرت کا کسی ایک مقام پر یہ ذخیرہ منفرد ہے۔

☆......اسی طرح اقبالیات پر یہ لائبریری 40 زبانوں میں چار ہزار پانچ صد کتابوں سے مزین ہے۔

☆......اس لائبریری میں ایک لاکھ کے قریب مطبوعہ کتب موجود ہیں۔

☆......1986ء میں صدر ضیاء الحق مرحوم نے کتب سیرت کے گراں قدر ذخیرے کی بنا پر ان کو خاص ایوارڈ بھی دیا تھا۔

☆......ایسے ہی حکومت ایران نے ایران میں منعقدہ مخطوطات کی عالمی نمائش پر ان کو تیسرا انعام دیا تھا۔

☆......2005 میں فیصل مسجد کے احاطہ میں خطی قرآن مجید کی نمائش میں بھی انہوں نے حصہ لیا تھا جس کا افتتاح صدر پرویز مشرف نے کیا تھا۔اس لائبریری کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء نے صرف اس لائبریری کے فہرست پر سات مقالہ جات لکھے ہیں

ان کے صاحبزادگان صلاح الدین ایوبی (لیکچرار)' جمال الدین افغانی' رفیع الدین حجازی (تاجران کتب)' کبیر الدین رازی (سرکاری ملازم)' جلال الدین رومی' نجم الدین فارانی (طالب علم)'اس لائبریری کو علم کا چشمہ فیض اور نشر کتب ان کے لئے صدقہ جاریہ بنانے کے جذبات خیر رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے۔

☆......☆......☆......☆